www.KitaboSunnat.com

باوجود جماعت اسلامی نے ان سے کوئی سبق نہیں لیا ۔۔۔ غلطی دوسروں کی ہوتی ہے ساکھ اس کی بھی گر جاتی ہے۔ جن جماعتوں کے تنظیمی ڈھانچے کھوکھلے ہوتے ہیں ان سے اتحاد کی پینگیں بڑھانا سیاسی لحاظ سے کچھ دانشمندانہ اقدام نہیں ہوتا۔

پولیس ہمت کرے تو کیا کچھ نہیں ہو سکتا

ساہی وال ضلعی پولیس نے گذشتہ چھ ماہ میں ستاون لاکھ روپے کی مالیت کی مسروقہ اشیا برآمد کیں (نوائے وقت)

پولیس با اصول اور مخلص ہو تو قوم گھر کے دروازے کھلے چھوڑ کر سو سکتی ہے، زیردست زبردست کے چرکوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ملک کو فساد اور ہنگاموں کی وبا سے سلامت رکھا جا سکتا ہے۔

اگر ان کے سینوں میں "دل مسلم" بھی آباد ہو تو وہ کتاب وسنت اور "قرآنی علم وعمل" کی بہتر پاسبان بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ ساہیوال ضلعی پولیس کی اس کارکردگی پر بہر حال ہم ان کو مبارک دیتے ہیں۔

پولیس ایک عظیم ادارہ ہے جس کے بغیر ملکی نظم ونسق کو بحال رکھنا مشکل ہوتا ہے لیکن جب ان کو زنگ لگ جائے تو یہ بجائے خود "عذاب" ثابت ہوتی ہے۔

پولیس کی سب سے بڑی کمزوری، پیسہ اور حکمرانوں کی خوشنودی کا حصول ہے۔ جو پولیس افسر پیسہ کے لالچ میں پڑ جاتے ہیں، وہ فساد ہنگاموں اور جرائم کی آبیاری کرتے ہیں، کیونکہ اس کے بغیر ان کے وارے نیارے نہیں ہوتے۔

حکمران ٹولے کی دل جوئی کے لیے اپنے کو استعمال کر کے جس طرح وہ ذلیل ہو جاتی ہے وہ شاید اس کی گراوٹ کی آخری حد ہو سکتی ہے۔ چند عارضی حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے پوری قوم کے جمہوری حقوق کو پامال کر گزرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب دوسرا گروہ برسر اقتدار آتا ہے وہ اس کی ضروری خبر لیتا ہے۔ اب تو پولیس نے خاص کر جس طرح حالات پیدا کر ڈالے ہیں، اس کی وجہ سے اس کا مستقبل حد درجہ تاریک نظر آتا ہے، اور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ ان کے ہاتھوں جن مظلوموں پر عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، کل وہ ان سے کیا معاملہ کریں گے۔ کاش پولیس! چند ایک ماچ دلاروں کی خاطر اپنے مقام ومرتبہ کو نقصان پہنچانے سے پرہیز کر سکتی۔

ہم نے سنا تھا کہ اب کے بجٹ میں پولیس کے لیے خاصی رقم مختص کی گئی ہے لیکن معلوم ہوا کہ، وہ پولیس کی تنخواہوں کا معیار بلند کرنے کے بجائے اس کی نفری بڑھانے اور پولیس کی ایک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ